مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، زید کو سونے کا سکہ کہیں سے مل گیا، اس نے بلال دوست کو کہا کہ آپ میرے ساتھ سونے کی دکان پر چلیں، تاکہ اس سونے کے سکہ کو فروخت کریں، بلال اپنی گاڑی میں زید کو ساتھ لے کر گیا اور زید کو باہر کھڑا کر کے اس کا ریٹ معلوم کیا، جو کہ 35000 روپے بتایا گیا، لیکن زید نے باہر آکر جھوٹ بولا کہ اس کی قیمت بیس ہزار روپے لگی ہے، لہذا بجائے دکان پر فروخت کرنے کہ میں خرید لیتا ہوں، گھر آکر اس کو بیس ہزار روپے دیکر خرید لیا، جبکہ قیمت پینتیس ہزار روپے لگی تھی، اب سوال یہ ہے اس جھوٹ اور دھوکہ دہی سے کیا گیا معاملہ کیا درست ہے؟ اور اس کے لیے اب اس کو رکھنا یا زیادہ قیمت پر بیچنا جائز ہو گا یا پھر زید کو پندرہ ہزار روپے مزید دینے ہونگے، جبکہ مالی اعتبار سے دے سکتا ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ اگر کسی کو کوئی گری پڑی چیز مل جائے تو اس اٹھانے والے شخص پر لازم ہے کہ اس چیز کو اصل مالک تک پہنچانے کی کوشش کرے، اگر باوجود کوشش اور تشہیر کے مالک نہ ملے تو ملنے والی چیز کو مالک کی طرف سے کسی مستحق زکوٰۃ فقیر مسکین کو دے دے، البتہ اگر خود مستحق زکوٰۃ ہو تو خود بھی استعمال کر سکتا ہے، تاہم اگر کبھی بھی اس ملنے والی چیز کا مالک آجائے تو اسے بتائے کہ ملنے والی چیز آپ کی طرف سے صدقہ کر دی ہے، اگر وہ اس بات کو قبول کرے تو ٹھیک اور اگر وہ اپنی چیز کا ہی مطالبہ کرے تو مالک کو اس کی چیز یا اس کی قیمت لوٹانا ہو گی۔ بشرطِ صحتِ بیان صورت مسئولہ میں بلال نے زید سے سونے کا سکہ جس کی قیمت 35000 روپے تھی وہ جھوٹ اور دھوکہ دہی سے 20000 میں

خریدا، جس سے بائع کو ضرر لاحق ہوا، جس کا حکم یہ ہے کہ جھوٹ اور دھوکہ سے خرید اگیا سونے کا سکہ مشتری (بلال) بائع (زید) کو واپس کرے اور اپنی دی ہوئی رقم واپس لے۔ پھر اگر زید خود مستحق زکوٰۃ ہے تو نئی قیمت پر دوبارہ بیع شراء کر سکتا ہے۔ بصورت دیگر اگر زید خود مستحق زکوٰۃ نہ ہو تو پھر لقطہ (سونے کا سکہ) کا مالک نہیں ہے، اس لئے اس کو فروخت نہیں کر سکتا، بلکہ اس سونے کے سکے کو مالک کی طرف سے کسی مستحق زکوٰۃ کو دے دیں۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۸/ جمادی الاوّل / ۱۴۴۵ھ

2023/12/13ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

13/12/2023

دار الافتاء
رقم الافتاء: 161/126
التاریخ: 13/12/23

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان